سوال

(298) بیوی کا سسرال نہ جانا اور علیحدگی اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ زاید ازیک سال کا ہوتا ہے۔ کہ ہندہ بالغہ کے والد نے اس کا نکاح زید سے کر دیا۔ ہندہ اول بار رخصت ہو کر سسرال گئی۔ لیکن دو روز رہ کر وہاں سے ناراض آئی باپ نے اور بھی دو مرتبہ زور دے کر اس کو بزبردستی سسرال رخصت کیا۔ لیکن ہر مرتبہ سخت ناراض آئی اب بہت زور دیا جاتا ہے۔ مگر کسی طرح وہاں جانے کو راضی نہیں ہوتی ہے۔ چند معتبر لوگوں نے اس سے وجہ ناراضگی دریافت کی اس نے جواب دیا۔ کہ شوہر میری جانب یک دم توجہ نہیں کرتا ہے۔ اور وہ میرے لائق نہیں ہے۔ میں ایسے شو کو ہرگز پسند نہیں کرتی ہوں۔ اب سوال یہ ہے کہ ہندہ ایسے شوہر سے ازروئے قرآن وحدیث یا باجازت پنچاں یا بحکم حکم وقت علیحدگی کی جاسکتی ہے یا نہیں۔ ؟ اور اس کو دوسرے نکاح کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذہب اسلام میں جیسا کہ انعقاد نکاح تراضی طرفین پر موقوف ہے اسی طرح بقائے نکاح بھی جانبین کی رضامندی پر منحصر ہے لیکن صورت ابقائے نکاح میں مرد مستقل ہے یعنی نکاح کو قائم رکھنا اور طلاق دے کر اسے توڑ دینا مرد کے اختیار میں ہے۔ لیکن عورت کو خود فسخ نکاح اختیار نہیں ہے۔ جب اس کو کسی مرد کے نکاح میں رہنا پسند نہ ہو۔ تو مرد کو راضی کر کے خلع کرائے اور اگر وہ خلع پر راضی نہ ہو۔ تو حاکم وقت کے یہاں استغاثہ کرے۔ حاکم اپنی حکومت کی حیثیت سے مرد کو طلاق دینے اور عورت کو مہر واپس دینے یا معاف کرنے کا حکم کرے اور عورت مدعیہ کو اس مرد سے آزاد کرائے۔ اس معاملے میں جناب رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ جو ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے۔ ہدایت ودستور العمل بنانے کے لئے کافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص305

محدث فتویٰ